Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روز منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۷/۶۲ | ۱۱ رمضان ۱۳۹۳ھ ۔ ۹ اخاء ۱۳۵۲ ہش ۹ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۸ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

" طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن ابھی ضعف ہے ۔"

احباب جماعت اِن ایام میں حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں ۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق پشاور سے بذریعہ ڈاک آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے سردرد اور ٹانگ میں درد کی وجہ سے بہت ناساز ہے ۔ آپ عنقریب ربوہ تشریف لا رہی ہیں ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطاء فرمائے ۔ آپ کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر دراز سے دراز فرمائے ۔ نیز احباب یہ دُعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں آپ کا حافظ و ناصر ہو ۔ آپ صحت و سلامتی سے رہیں اور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں ۔ آمین ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ہیگ میں ورود پر ہالینڈ کے ایک بااثر اخبار کا تبصرہ

"آپ کے دورہ کا مقصد اسلام کے متعلق غلط فہمیاں دُور کر کے اہلِ یورپ کو اس کی اصل حقیقت سے آگاہ کرنا ہے"

"ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ہم لوگوں کے دل جیت کر یورپ میں اسلام پھیلائیں گے"

"اور دلوں پر طاقت کے ذریعہ نہیں بلکہ محبت، ہمدردی اور خدمت کے ذریعہ فتح حاصل کی جاتی ہے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے حالیہ سفر یورپ کے دوران مختصر قیام کیلئے ہالینڈ کے دارالحکومت دی ہیگ بھی تشریف لے گئے تھے ۔ حضور ۲۰ راگست ۱۹۷۳ء پیر کی شام کو لندن سے وہاں پہنچے تھے ۔ اور ۲۲ راگست بدھ کی صبح کو وہاں سے مغربی جرمنی کے شہر فرانکفورٹ تشریف لے گئے تھے ۔ دی ہیگ میں قیام کے دوران حضور سے وہاں کے اخبار Vaderland کے نمائندہ نے بھی ملاقات کی تھی ۔ اُس نے ہالینڈ میں حضور کی تشریف آوری ، اس دورے کے مقصد ، حضور کی دلکش شخصیت اور حضور کے ساتھ اپنی ملاقات کی تفصیل کے متعلق اپنے اخبار کے ۲۲ راگست کے شمارہ میں جو رپورٹ شائع کی اس کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے :۔

" (دی ہیگ ۲۱ راگست) ۔ کل شام چھوٹی سی مگر نہایت ہی خوبصورت اور صاف ستھری اسلامی عبادت گاہ میں جو "مسجد مبارک" کے نام سے موسوم ہے سفید ریش بزرگ امام جماعتِ احمدیہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ہالینڈ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احمدی مسلمانوں سے بہت ہی شفقت بھرے انداز میں خطاب فرمایا ۔ یہ سب لوگ آپ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے اور آپ کے ارشادات سے مستفیض ہونے کیلئے ملک کے مختلف علاقوں سے وہاں آکر جمع ہوئے تھے ۔

جماعت احمدیہ اسلام کے از سر نو احیاء کی علمبردار ہے ۔ اِس عظیم الشان مقصد کی تکمیل کے سلسلہ میں ہی امام جماعتِ احمدیہ آجکل یورپ کے دورہ پر آئے ہوئے ہیں ۔ ساری دنیا کی روحانی پیاس کو بجھانے کے سامان کرنا آپ کے مشن کا ایک اہم حصہ ہے ۔ آپ نے اپنے اس مشن کے سلسلہ میں ہی ڈیڑھ دن ہالینڈ میں بھی گزارنے کا فیصلہ کیا ۔

آج آپ کے دوپہر کے پروگرام میں کچھ وقت یہاں کے دو مشہور مقامات وولینڈن اور مارکن دیکھنے کے لئے بھی مخصوص تھا ۔ یہ دونوں مقامات "زائرین کے جزیرے" کہلاتے ہیں ۔ آپ کی عمر ساٹھ سال سے متجاوز ہے اور آپ اپنی وضع قطع کے اعتبار سے ایک خدائی فرستادہ کی طرح نظر آتے ہیں ۔ آپ اِن دونوں مقامات کو دیکھ کر بہت محظوظ ہوئے ۔

پاکستان کے شہر ربوہ سے تشریف لانے والے امن و آشتی کے پیغامبر ہالینڈ میں بسنے والے احمدی مسلمانوں کی طرف سے پُرجوش استقبال پر مسرور نظر آرہے تھے ۔ آپ سوموار (۲۰ راگست) کی شام کو لندن سے ہالینڈ میں وارد فرما ہوئے تھے اور کل بروز بدھ (۲۲ راگست) آپ یہاں سے فرانکفورٹ روانہ ہو جائیں گے ۔

اُس جماعت کے قیام کا مقصد جس کے آپ امام ہیں ۴۳ کروڑ انسانوں کے مذہب یعنی مذہب اسلام کے متعلق پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کر کے اس کی اصل حقیقت سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے ۔ آپ کے اِس تیز رفتار دورہ کا بھی یہی مقصد ہے ۔

آپ نے کل اپنی گفتگو میں اسلام کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ کرتے ہوئے بہت ہی متبسم انداز میں فرمایا یہاں یہ بات مشہور ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے اور یہ کہ اسے تلوار کے زور سے ہی پھیلایا جا سکتا ہے حالانکہ یہ بالکل غلط ہے اور حقیقت سے اس کا دُور کا بھی واسطہ نہیں ہے ۔ آپ سے اس سوال کے جواب میں کہ پھر آپ ہمارے درمیان اسلام کو کس طرح پھیلائیں گے ؟ فرمایا :۔ "آپ لوگوں کے دِلوں کو فتح کر کے" ۔

اِس جواب پر تمام دوسرے لوگ (یعنی غیر مسلم حاضرین) حیران رہ گئے ۔ آپ نے مزید فرمایا :۔ "یہ ناممکن ہے کہ کسی کا دل طاقت اور قوت کے بل پر جیتا جا سکے ۔ دلوں کے جیتنے کے لئے ہر ایک کے ساتھ برادرانہ تعلق اور ہمدردی کی نیز ہر ایک کی خدمت کے لئے خود کو وقف کر دینے کی ضرورت ہوتی ہے" ۔ آپ نے یہ بات دل کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے الفاظ اور نہایت ہی مؤثر انداز میں بیان فرمائی ۔ آپ کی خاکساری اور تواضع کا یہ عالم تھا کہ سفر کی کوفت اور تکان کے باوجود ہر ملاقاتی سے کھڑے ہو کر ملتے اور کسی ملاقاتی کے آنے پر بیٹھے رہنا ہرگز گوارا نہ فرماتے ۔

دورانِ گفتگو آپ نے ایک اور امر پر بھی روشنی ڈالی ۔ آپ نے فرمایا "یہ بڑے افسوس کا مقام ہے کہ انسان نے ایسے وقت میں ایٹم بم ایجاد کیا جبکہ ابھی اُس نے دوسروں کے ساتھ محبت و پیار سے رہنا نہیں سیکھا تھا ۔ اگر آئندہ سو سال کے اندر یہ حالات نہیں رہیں گے نئی نسل کی ابھی سے اس رنگ میں تربیت کرنی چاہیئے کہ وہ مستقبل کے بدلے ہوئے حالات سے ہم آہنگی اختیار کر سکیں ۔"

(VADERLAND دی ہیگ بابت ۲۲ راگست ۱۹۷۳ء)

نوٹ :۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اخبار مذکور نے مندرجہ بالا نوٹ کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کا بڑے سائز کا ایک نہایت دلکش فوٹو بھی شائع کیا ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ ماہ اخاء ۱۳۵۲ھ

قبولیت کے ایّام!

رمضان کی عظیم الشان برکات میں سے ایک عظیم برکت یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں بہت قبول کرتا ہے۔ یوں تو اللہ تعالیٰ ہر وقت ہی اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرتا ہے کیونکہ وہ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ہے لیکن چونکہ رمضان کے بابرکت دنوں میں اس کی رحمت جوش میں ہوتی ہے اس لئے وہ ان ایام میں اپنے بندوں کی دعاؤں کو معمول سے کہیں بڑھ کر قبول فرماتا اور انہیں ان کی مراد عطا کرتا ہے۔

رمضان کی اس خصوصیت کا کہ اس میں دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ سورۃ البقرہ کی جن آیات (آیات ۱۸۴ تا ۱۸۸) میں رمضان کے روزوں کی فرضیت کا اور روزوں سے متعلق دیگر احکام کا ذکر کیا گیا ہے انہیں کے درمیان میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کا بھی خاص طور پر ذکر فرمایا ہے کہ میں اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول کرتا ہوں۔ چنانچہ آیت ۱۸۷ میں فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

یعنی اے رسول! جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں۔ جب دعا کرنے والا مجھے پکارے میں اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

خاص رمضان اور روزوں سے متعلق احکام کے درمیان میں خدا تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ میں اپنے بندوں کے قریب ہی ہوں اور جب وہ مجھے پکارتے اور میرے حضور دعا کرتے ہیں تو میں ان کی دعا کو قبول کرتا ہوں، اس امر پر دال ہے کہ رمضان کے دنوں اور روزہ کی حالت میں میرے بندے جب مجھ سے دعا کرتے ہیں تو میں ان کی دعاؤں کو معمول سے کہیں بڑھ کر شرفِ قبول سے نوازتا ہوں۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان کی عظیم الشان برکتوں میں سے اس خاص برکت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"دعا کے قبول ہونے کے اوقات بھی ہیں لیکن وہ ظاہری سامانوں کی حد بندیوں کے نیچے نہیں ہوتے بلکہ وہ انسانی قلوب کی خاص حالتوں اور کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں جنہیں وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جس پر وہ حالت وارد ہو۔ مگر دعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے جس کے معلوم کرنے کے لئے باریک قلبی کیفیات سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے۔ یہ آیت (وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ) خدا تعالیٰ نے روزوں کے ساتھ بیان کی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ اس کا روزوں سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اور اس کے روزوں کے ساتھ بیان کرنے کی وجہ یہی ہے کہ جس طرح مظلوم کی ساری توجہ محدود ہو کر ایک ہی طرف یعنی خدا تعالیٰ کی طرف لگ جاتی ہے، اسی طرح ماہِ رمضان میں مسلمانوں کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف ہو جاتی ہے۔ اور قاعدہ ہے کہ جب کوئی پھیلی ہوئی چیز محدود ہو جائے تو اس کا زور بہت بڑھ جاتا ہے جیسے دریا کا پاٹ جہاں تنگ ہوتا ہے وہاں پانی کا بڑا زور ہوتا ہے اسی طرح رمضان کے مہینے میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس مہینہ میں مسلمانوں میں ایک بہت بڑی جماعت ایسی ہوتی ہے جو راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے۔ پھر سحری کے لئے سب کو اُٹھنا پڑتا ہے اور اس طرح ہر ایک کو کچھ نہ کچھ عبادت کا موقع مل جاتا ہے۔ اس وقت لاکھوں انسانوں کی دعائیں جب خدا تعالیٰ کے حضور پہنچتی ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو ردّ نہیں کرتا بلکہ انہیں قبول فرماتا ہے۔ اس وقت مومنوں کی جماعت ایک کرب کی حالت میں ہوتی ہے۔ پھر کس طرح ممکن ہے کہ ان کی دعا قبول نہ ہو۔ درد اور کرب کی حالت کی دعا ضرور سنی جاتی ہے۔" (تفسیر سورۃ البقرہ ص ۴۰۳)

اس سے صاف عیاں ہے کہ رمضان کے ایّام جن میں سے آجکل ہم گزر رہے ہیں قبولیت کے خاص ایام ہیں۔ جبکہ خدا تعالیٰ ان ایّام کے متعلق یہ خود فرماتا ہے کہ اِنِّیْ قَرِیْبٌ تو پھر ہمیں انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی چاہیئے کہ ہم ان ایّام کی قدر کو پہچانتے ہوئے عاجزانہ راہوں سے خدا کو پکاریں اس کے حضور روئیں اور گڑگڑائیں اور اپنی ذاتی اور جماعتی اور ملکی اور روئے زمین کے تمام بنی نوعِ انسان سے تعلق رکھنے والی ضرورتوں کو اس کے حضور پیش کریں اور اس سے انہیں پورا کرنے کی التجائیں کریں۔ اگر ہم ایسا کریں گے اور ان ایّام میں کمال تعہد اور عاجزی کے ساتھ دعائیں کرنے کو اپنا معمول بنا لیں گے تو ہماری دعائیں ضرور قبول ہوں گی یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے برخلاف انہیں ردّ کر دے۔

باب اجابت کھلا ہوا ہے، اِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ کی آواز مسلسل آ رہی ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم ان ایّام میں سراپا عجز و نیاز بن کر اپنے محبوب خدا سے اس کے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کی بھیک مانگیں اور اس کے آگے اپنی جھولی پھیلا دیں وہ ہماری جھولی بھرے گا اور ضرور بھرے گا اور منہ مانگی مراد ہمیں دے گا۔ شرط ایک ہی ہے کہ ہم اپنے آپ کو تقویٰ سے مزین کریں جس کی خاطر رمضان کے روزے فرض کئے گئے ہیں کیونکہ ہمارے محبوب خدا نے یہ بھی فرمایا ہے:۔

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ (المائدہ آیت ۲۸)

اللہ متقیوں کی (دعا) ضرور قبول کرتا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ

(الحجر آیت ۱۰)

ممکن نہیں قرآں میں تحریف کریں ہم
پوشیدہ تری آنکھ سے ہیں عشق کے حالات

اک شعشہ بھی قرآں کا منسوخ نہیں ہے
ایمان ہمارا ہے کہ سچی ہے یہی بات

تحریف کا الزام ہے جن پر وہی درویش
قرآں کی خدمت پہ کمربستہ ہیں دن رات

آفاق کو اس نور سے کرتے ہیں شناسا
یورپ کے اندھیرے ہوں کہ افریقہ کے ظلمات

وہ عشقِ محمدؐ سے ہیں سرشار جہاں میں
وہ جانتے ہیں ختمِ رسالت کے مقامات

اوّل بھی محمدؐ ہے اور آخر بھی محمدؐ
متروک شریعت ہے نہ منسوخ ہیں آیات

اب دین نہیں کوئی بجز دینِ محمدؐ
قرآں کے سوا نور نہیں زیرِ سمٰوات

جس ذات نے قرآں اُتارا ہے فلک سے
قرآں کی نگہبان و محافظ ہے وہی ذات

صوفی ہے نہ واعظ ہے نہ مفتی ہے نہ مُلّا
ارباب حکومت نہ مشائخ ہیں نہ سادات

([illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن

ملک کے طول وعرض سے فدایانِ احمدیت کی شرکت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایمان افروز پیغام

علمی اور تربیتی تقاریر

مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری مبلغ امریکہ

جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی سالانہ کنونشن گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی لیک فارسٹ (Lake Forest College) کے کالج کیمپس میں مورخہ ۳۱ اگست کو شروع ہوکر ۲ ستمبر ۱۹۷۳ء کو ...... بخیر وخوبی انجام پذیر ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیک فارسٹ شکاگو کے شمال میں ایک نہایت ہی خوبصورت اور سرسبز علاقہ میں واقع اور دلفریب مناظر سے پُر ہے۔

کنونشن سے قریباً دو ماہ قبل مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ انچارج مبلغ امریکہ نے کنونشن کے انتظامات کے لئے ایک کمیٹی مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل بنادی تھی۔

۱۔ مکرم برادرم رشید احمد صاحب امریکن صدر
۲۔ مکرم برادرم حسن حکیم صاحب ۔ ممبر
۳۔ مکرم برادرم سعید احمد صاحب ۔ ممبر

ان ہر سہ اصحاب نے دن رات کی محنت اور کوشش سے کنونشن کے جملہ انتظامات کو نہایت مناسب اور تسلی بخش طریق پر مکمل کیا خصوصاً برادرم رشید احمد صاحب نے جو امریکہ جماعت کے نیشنل امیر بھی ہیں نہایت اخلاص اور ایثار کا نمونہ دکھاتے ہوئے بھائیوں کی سہولت اور آرام کے لئے مکمل انتظامات کئے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ بھائیوں کے قیام کے لئے اس کالج کی تین ڈارمیٹریز اور Carmichael جو تین تین منزلہ تھیں کرایہ پر لی گئی تھیں اور ایک ہال کنونشن کے اجلاسوں کے لئے مخصوص تھا اور ایک ڈائننگ ہال Dining Hall تھا جہاں احباب کے اکٹھا ہی کھانے کے لئے انتظام تھا جس میں سب احباب وقتہ مقررہ پر تشریف لے جاتے اور اکٹھے مل کر کھانا تناول کرتے اور اسلامی اخوت و محبت کا ایک زندہ ثبوت پیش کرتے۔ جہاں تک کنونشن کے انتظامات کا تعلق تھا وہ برادرم رشید احمد اور ان کے رفقاء کی کوشش سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے تسلی بخش تھے اور مہمانوں کو تینوں یوم میں کسی قسم کی مشکل یا دقت پیش نہ آئی۔

خاکسار اور مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ ایک یوم قبل یعنی جمعرات کی شام کو وہاں پہنچ گئے اور جملہ انتظامات کا معائنہ

. . . . . .

کرلیا۔ اگلے دن یعنی مورخہ ۳۱ اگست کی صبح کو بھائیوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوگیا۔ کوئی ۵۰۰ میل کی مسافت طے کرکے آرہا تھا کوئی ہزار میل سے اور کوئی ڈیڑھ ہزار میل سے ساری رات یہ شمع احمدیت کے پروانے سفر کرتے رہے تاکہ صبح کے وقت جائے کنونشن پر پہنچ جائیں اور نماز جمعہ میں شریک ہوسکیں۔ ان میں سے بعض ایسے ضعیف اور معذور بھی تھے جو دوسروں کے سہارے چلتے تھے میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ ایک بھائی احمد شہید آف پٹسبرگ جو مفلوج تھا اور ان کے لئے چلنا مشکل ہو رہا تھا کار سے اتر کر ایک دوسرے بھائی کے سہارے اپنے مقررہ کمرے کی طرف جا رہے تھے مگر ہشاش بشاش اور مسرت سے ان کا چہرہ روشن تھا کہ انہیں خدا تعالیٰ نے اس روحانی کنونشن میں شرکت کی توفیق بخشی۔ میں نے انہیں جب بھی گلے لگایا اور بہت ہی محبت اور پیار کا اظہار کیا۔ اسی طرح ایک اور ضعیف احمدی بھائی عبداللہ احمد جو سینٹ لوئس سے آئے بہت کمزور تھے مگر باقاعدہ اجلاسوں میں شریک ہوتے تھے بعض ضعیف العمر احمدی مستورات بھی تھیں جو مختلف مقامات سے تشریف لائیں اور نہایت اخلاص اور ایثار کے ساتھ تین تین چار چار گھنٹے متواتر ہال میں بیٹھ کر اجلاسوں کی کارروائی سے مستفیض ہوتی رہیں غرضیکہ جمعہ کی صبح ہمارے سامنے بہت سے ایمان افروز واقعات پیش کر رہی تھی کہ کس طرح یہ ایمان و اخلاص کے پیکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شیدائی اور فدائی مختلف جہات سے کشاں کشاں کھنچے چلے آرہے ہیں تاکہ کنونشن کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھا سکیں۔ ہماری امریکن نو احمدی بہنیں اس ترقی یافتہ ملک میں ہر قسم کی آزادی سے آشنا ہیں احمدیت کی آغوش میں آکر انہوں نے اپنے اندر ایک خاص تبدیلی پیدا کرلی ہے۔ اکثر ان میں سے باپردہ تھیں اور بعض تو عین پاکستانی طرز کے سیاہ و سفید برقعے پہن رہی تھیں۔

یہ نظارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" "تیرے محبوں کے گروہ کو بڑھاؤں گا" کی صداقت کو حرف بحرف واضح کر رہا تھا۔

نماز جمعہ

ڈیڑھ بجے نماز جمعہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نے پڑھائی خطبہ جمعہ میں آپ نے اسلام اور دیگر مذاہب کی تعلیمات کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ عیسائیت نے صرف کفارہ پر ایمان کو نجات کا ذریعہ قرار دیا ہے اور اعمال کی کوئی شرط نہیں لگائی مگر اسلام نے ایمان کے ساتھ ساتھ عمل کو بھی ایک لابدی شرط قرار دیا ہے۔ ایمان اس وقت تک مکمل ہی نہیں ہوتا جب تک کہ اعمال صالحہ اس کے ساتھ نہ ہوں اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی عملی زندگی پر بہت زور دیا ہے۔ لہٰذا احمدی دوستوں کو اپنے اعمال اور کردار کو تعلیم اسلامی اصولوں کے مطابق بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

مجلس شوریٰ

نماز جمعہ کے بعد مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں مبلغین اور جملہ حلقوں کے امراء اور صدر ان نے شرکت کی اور مشن کی ترقی اور بہبود کے لئے بعض تجاویز پر غور کیا گیا اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹیاں بنادی گئیں جنہیں علیحدہ علیحدہ اجلاسوں میں غور وفکر کرکے مناسب مشورے پیش کرنا تھا۔

۱۔ انتظامی کمیٹی ۲۔ تعلیمی کمیٹی ۳۔ [illegible] امور ۴۔ اشاعت لٹریچر کمیٹی اور ۵۔ فنانس کمیٹی۔

بہائی مرکز

شام کو چار بجے مکرم باجوہ صاحب خاکسار، مکرم ڈاکٹر ساجد علی صاحب، مکرم حامد علی صاحب اور مکرم عنایت اللہ صاحب۔ ڈاکٹر ساجد علی صاحب کی کار میں بہائیوں کے مرکز کو دیکھنے گئے جو وہاں سے چند میل کے فاصلہ پر تھا۔ اسی جگہ بہائیوں کی عبادت گاہ ہے جو Bahai House of Worship کہلاتی ہے جس کے تہہ خانے میں دفاتر اور لائبریری ہے اور اوپر ایک بڑا وسیع ہال ہے جس میں کرسیاں رکھی ہیں اور وہاں ان کی عبادت ہوتی ہے یہ عمارت گنبد نما ہے اور اس کے نو ستون نو دروازے اور چھت پر نو محرابیں ہیں بہائی مذہب کو نو کے عدد سے خاص نسبت ہے اور گرد نو ہی چھوٹے چھوٹے باغات ہیں جن میں مختلف قسم کے پھول خوشنما منظر پیش کر رہے ہیں اور سب ایک ہی طرز پر بنائے گئے ہیں یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ بنی نوع انسان بھی باوجود رنگ و نسل، مذہب اور زبان کے اختلاف کے ایک ہی وجود کا حصہ ہیں اس لئے ان میں کسی قسم کی منافرت لڑائی جھگڑا اور باہمی تنازعہ کی کوئی وجہ نہیں اور سب کو باہم اخوت و محبت سے رہنا چاہیئے۔

جب ہم وہاں گئے تو ایک بہائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شدہ دروازہ پر انہیں خوش آمدید کہا اور اندر بلا کر ان کو دیکھنے کیلئے اور ایک پمفلٹ بھی تحفہ دیا جس میں بہائی اللہ کی تعلیمات درج تھیں ہال دیکھنے کے بعد مکرم باجوہ صاحب اور مکرم عابد علی صاحب نے اس لیڈی سے کچھ دیر گفتگو کی اس کی باتوں سے معلوم ہوا کہ ان کے عقیدہ کے مطابق انبیاء کا سلسلہ ختم نہیں ہوا بلکہ قیامت تک جاری ہے اور جب بھی ضرورت ہوگی خدا تعالیٰ نئی نوع کی ہدایت کے لئے کسی نہ کسی نبی کو مبعوث فرماتا رہے گا۔ وہاں سے ہم نیچے لائبریری میں گئے۔ جہاں پہلے تو ہمیں ایک فلم دکھائی گئی جس میں اس عبادت گاہ کی تعمیر کے مختلف مراحل دکھائے گئے پھر مکمل صورت میں دکھائی گئی اور اس طرح مختلف ممالک میں بھی بہائی مراکز دکھائے گئے۔ پھر لائبریری میں موجود بہائی مردوں اور عورتوں سے ہمارا تبادلہ خیالات ہوا۔ دوران گفتگو بار بار یہ امر واضح ہو رہا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو دلائل اپنے ماننے والوں کو دیئے ہیں ان کو توڑنے کی کسی مذہب کو جرأت نہیں آخر ہم نے ان سے "کتاب اقدس" کے دیکھنے اسے خریدنے کی خواہش ظاہر کی۔ پہلے تو ایک نوجوان فوراً اٹھے اور کتاب لانے کے لئے گئے لیکن جلدی خالی ہاتھ واپس آگئے اور کہنے لگے افسوس وہ کتاب ایسی ہے کہ کسی غیر بہائی کو دکھائی نہیں جا سکتی اس پر کافی بحث ہوئی کہ آخر اس کی وجہ کیا ہے ایک ایسی کتاب جو آپ کے نزدیک قرآنی شریعت کو بھی منسوخ کرنے والی ہے اسے دیکھنے اور پڑھنے کی کسی غیر بہائی کو اجازت نہیں لیکن اس سوال کا جواب ان کے پاس سوائے اس کے اور کچھ نہیں تھا کہ ہمیں مرکز سے ایسی ہی ہدایت ملی ہے اور ہم اس کے خلاف نہیں کر سکتے۔ شام کو ہم واپس آگئے

اسی شام کینیڈا سے بھی دوستوں کا ایک قافلہ کنونشن میں شرکت کے لئے پہنچ گیا جس میں مرد۔ مستورات اور بچے شامل تھے۔ مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری اور مکرم مشتاق احمد مرزا بھی تشریف لائے مرحوم یوم تک نہایت اخلاص اور محبت سے شریک اجلاس ہوتے رہے ان کے ساتھ ہمارے ایک مصری احمدی بھائی مصطفیٰ ثابت بھی آئے ان کے اخلاص کو دیکھکر رشک آتا تھا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشق اور یصلون علیک ابدال الشام کا نمونہ پیش کرنے والے متبعین عرب ممالک میں پیدا ہو گئے ہیں۔ انہوں نے چلتے وقت ۵۰ ڈالر کی رقم خاکسار کو دی کہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی عربی کتب بھجوائی جائیں۔

نیز اسی شام محترم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ انچارج ڈیٹن بھی تشریف لے آئے آپ عرصہ سے معدہ کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج تھے

اجلاس اول

مورخہ یکم ستمبر بروز ہفتہ پہلا اجلاس صبح ۹ بجے زیر صدارت رشید احمد صاحب امریکن منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم خاکسار نے کی اور نظم عبدالمومن صاحب ابن عبدالحمید صاحب نے پڑھی اس کے بعد محترم رشید احمد صاحب نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور خصوصاً حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کا تعارف حاضرین سے کروایا جنہوں نے اس کنونشن کا افتتاح کرنا تھا۔

اس کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب تشریف لائے اور اپنی افتتاحی تقریر فرمائی جس میں آپ نے فرمایا کہ میرے لئے یہ انتہائی خوشی اور مسرت کا مقام ہے کہ مجھے اس کنونشن میں شرکت کی توفیق مل رہی ہے

آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا ہمیں ہمیشہ اپنا مقصد عظیم اور وہ اشاعت اسلام ہے سامنے رکھنا اور اس کے لئے ہر دم کوشاں رہنا چاہیئے اور ہماری عملی زندگی بھی ایسی ہو کہ جس سے اسلامی نمونہ مل سکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی وجہ سے ہم غیروں کی نظر میں کافر ٹھہرے ہیں اگر ہم نے . . . صحیح اسلامی روح اپنے اندر پیدا کر کے دوسروں سے امتیاز حاصل نہ کیا تو پھر ہم دونوں طرف سے نقصان اٹھانے والے شمار ہوں گے

آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کی اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سب سے پہلے جلسہ جو قادیان میں منعقد ہوا صرف ۷۵ احباب شریک تھے مگر اب یہاں کی ہی کنونشن میں ۳۰۰ سے زائد افراد ہیں اور ربوہ میں تو یہ تعداد ایک لاکھ سے بھی تجاوز کر جاتی ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ ثبوت ہے۔

آپ نے احباب جماعت کو چار اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔

اول۔ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ سال میں کم از کم کسی ایک بدی کو ترک کر دے۔

دوئم۔ اسلام کی تبلیغ اور تقسیم لٹریچر کے لئے ایک جامع سکیم تیار کی جائے۔

سوئم۔ زائن شہر جو ڈاکٹر ڈوئی نے آباد کیا تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ اور تابندہ نشان ہے اسلئے کہ ڈوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابل پر آ کر نہایت ذلت اور رسوائی کی موت مرا۔ وہ شہر یہاں سے دور نہیں اس شہر کو تبلیغ کا ایک خاص مرکز بنانا چاہیئے اور اس نشان کو جو اسلام کے غلبہ کے لئے ظاہر ہوا بار بار لوگوں کے سامنے پیش کر کے اس کی خوب اشاعت کرنی چاہیئے

چہارم۔ ہماری آئندہ نسل کی تربیت اور اصلاح کی سخت ضرورت ہے اور اس کی ذمہ داری زیادہ تر ہماری بہنوں پر پڑتی ہے انہیں چاہیئے کہ آئندہ نسل کی صحیح تربیت کریں تاکہ وہ اسلام [illegible] احمدیت کے خادم ثابت ہوں۔

آخر میں آپ نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک چھوٹی سی بستی قادیان میں پیدا ہوئے جس کو اس وقت کوئی جانتا بھی نہیں تھا مگر خدا تعالیٰ نے آپ کے مشن کو حسب وعدہ ایسی ترقی اور شہرت دی ہے اور آپ کے متبعین کی تعداد کو اس قدر بڑھایا ہے کہ ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ احمدیت پر خدا تعالیٰ کے فضل سے سورج غروب نہیں ہوتا لیکن باوجود اس کے ہم ابھی تعداد کمزور ہیں اور دنیوی لحاظ سے ہم کسی گنتی میں نہیں لیکن خدا تعالیٰ نے ہمیں سب طاقتیں ہیں اور جو باتیں آج ناممکن نظر آتی رہیں وہ انشاء اللہ ممکن ہو کر رہیں گی اور اشاعت اسلام اور غلبہ اسلام کا سورج ضرور طلوع ہو کر رہے گا یہ خدائی وعدے ہیں جو ٹل نہیں سکتے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ ہم اپنے اندر ایک نمایاں تغیر پیدا کریں اور خدائی ہتھیار بن جائیں اور ایک کامل اور سچا اسلامی نمونہ پیش کرتے ہوئے اشاعت اسلام میں ممد و معاون ثابت ہوں۔

مکرم صاحبزادہ صاحب کی تقریر کے بعد مکرم عنایت اللہ صاحب خنگلد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے آمدہ پیغام پڑھ کر سنایا جو سب حاضرین کے لئے ازدیاد ایمان اور ان کی روحانی پیاس کے بجھانے کا موجب ہوا۔

اس کے بعد عبدالرحیم صاحب ظافر آف ڈیٹن نے "محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ ایک کامل نمونہ" کے موضوع پر تقریر کی اور رسول پاکؐ کی مطہر زندگی کے بعض چیدہ چیدہ واقعات بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو آپ کے نمونہ کو اپنانے کی تلقین کی۔ آپ نے خاص طور پر اس امر پر زور دیا کہ ہمیں ملکی حالات یا نئی تہذیب سے متاثر ہو کر اسلامی تعلیمات کو پس پشت نہیں ڈال دینا چاہیئے۔ بلکہ ان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیمات کو اپنے لئے لائحہ عمل بنانا چاہیئے اسی میں ہماری بھلائی مضمر ہے۔

بعد ازاں مکرم ڈاکٹر ماجد علی صاحب نے تقریر کی اور بتایا کہ احمدیت نے احمدیوں کو کیا دیا ہے اور ان کی روحانی اقدار کو اجاگر کرنے کے لئے اس نے کیا کردار ادا کیا ہے آپ نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ امریکہ جیسے ملک میں جماعت کا ایک مقامی مرکز ہونا چاہیئے اور ایک الگ جگہ متعین کر کے وہاں مسجد مشن ہاؤس اور دیگر مرکزی عمارتیں تعمیر کرنی چاہیئے تاکہ ہم ایک خالص اسلامی ماحول پیدا کر سکیں خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے

محترم ڈاکٹر صاحب کے بعد محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ نے "احمدیت کیوں؟" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت قرآنی آیات سے پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ انسان شروع سے ہی ایک کمزور فطرت واقع ہوا ہے اس کو رہنمائی کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت ہے جس کے بغیر روحانیت میں اس کی ترقی ناممکن ہے لہذا اسی غرض کے لئے خدا تعالیٰ نے رہنما کا سلسلہ جاری فرمایا ہے اور اب اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا آپ اس زمانہ کے حکم و عدل ہیں لہذا اب صرف آپ کی ہی پیروی سے انسان کو روحانی زندگی نصیب ہو سکتی ہے اور آپ ہی کے دامن سے وابستہ ہو کر ہم خدائی انوار اور برکات کے وارث بن سکتے ہیں۔

محترم باجوہ صاحب کے بعد عبدالرشید علی صاحب آف بوسٹن نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے قبل مسلمانوں کی حالت" کے موضوع پر تقریر کی اور آپ کی بعثت کی ضرورت اور غرض کو واضح کیا۔

بعد ازاں محمد امین صاحب آف واشنگٹن نے تقریر کی اور احباب جماعت کو قربانی اور ایثار کی تلقین کی جس پر پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں ان کی قدر کیجیے

اگر پائیوریا (ماسخورہ) کی تکلیف ہو تو **پائیوریا کیور**

اور اگر کیریز (دانتوں کا گلنا) کی تکلیف ہو تو **کیریز کیور**

استعمال کریں۔ فی کورس -/۱۰ وی پی -/۱۱.۷۰

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کریں

کیورٹیو میڈیسن کمپنی۔ رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۰۶ / ۶۰۴

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶ ـ ۲۷ ـ ۲۸ دسمبر ۷۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

۱۔ بڑا گوشت ۲۔ چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۳ اکتوبر ۱۹۷۳ء ہے۔ (ناظم سپلائی جلسہ سالانہ ربوہ)

ا روپے والے انعامی بانڈ کی

ایس وی سیریز کی قرعہ اندازی کے نتائج

یکم اکتوبر ۱۹۷۳ء کو لاہور میں منعقد شدہ

پہلا انعام ایک لاکھ روپے 185665

۲۵ انعامات ——— ایک ہزار روپے فی انعام

008675	028206	066779	097945	112370	131068	136767	208844	272948	332669	391733	461770	495161
026037	032382	086651	104928	129680	134025	184430	238393	310497	377023	457947	482012	

۵۰ انعامات ——— پانچ سو روپے فی انعام

006842	030843	056117	086041	095082	129271	166288	201469	253670	[illegible]	[illegible]	360066	[illegible]
009916	031165	058167	086547	113088	138755	167426	204346	279225	310576	[illegible]	393394	472995
[illegible]	034787	071753	086563	115242	143268	168006	210350	[illegible]	[illegible]	396270	448069	
018232	044813	085138	089213	121880	145518	189976	[illegible]	[illegible]	[illegible]	350099	[illegible]	

۵۰۰ انعامات ——— ایک سو روپے فی انعام

000091	037769	070648	109027	149636	185641	226170	271857	[illegible]	340090	[illegible]	400165	464592
002550	038131	072128	109942	149666	187328	226409	272009	[illegible]	340224	[illegible]	421192	466305
003670	038599	072791	111784	149757	188883	226484	272497	[illegible]	340590	377618	421127	468602
[illegible]	039486	074059	112198	150000	190831	229318	273336	[illegible]	[illegible]	[illegible]	421779	469057
[illegible]	041613	074103	112827	150265	192064	230617	274836	[illegible]	342075	378353	422674	469509
[illegible]	041692	074611	113106	152487	193901	232921	275740	315828	[illegible]	379809	422884	469323
[illegible]	043701	074859	113939	152542	195031	235163	276466	315850	346231	380134	423225	469970
005359	044440	075430	114685	153094	195063	235437	276612	316312	346528	381627	423904	470157
006941	045054	076425	115843	155279	196469	236679	278492	316676	346594	382540	424792	470873
[illegible]	047262	078237	116790	155866	199186	236736	279643	317280	347099	383193	428869	473522
[illegible]	047509	078613	117411	156122	199308	236915	279713	317405	347584	385311	429296	477091
009776	047690	081043	118686	158263	199508	243214	281362	317449	348377	390024	430442	478744
010995	050743	081749	119156	158397	201060	246935	281722	319252	349576	390669	432153	478869
011043	050904	083479	119586	158536	201405	247523	282236	319773	350247	390803	435656	479481
011722	052172	084661	119619	158763	203506	250604	284913	320797	351692	393291	437895	479593
012579	052911	086254	120673	158805	207268	251804	285066	321118	352171	396735	438956	[illegible]
015374	053452	088209	120827	161216	208223	252255	287158	321181	352607	398804	440637	486417
[illegible]	054687	088775	121611	161795	208562	253695	287229	321392	353133	398805	441085	487239
017664	056315	091009	122301	162378	209604	255083	288356	321762	[illegible]	398859	442010	487249
[illegible]	056825	091414	123860	163317	209874	255408	289453	322469	356543	399334	442455	487348
[illegible]	057151	092437	125132	163333	210297	256317	290429	323799	357655	402533	444164	488176
[illegible]	057279	092770	128196	164185	210661	258963	290731	325109	[illegible]	405648	446259	488233
[illegible]	057415	096057	128927	166261	211519	260075	290906	[illegible]	[illegible]	407441	448266	488431
[illegible]	058318	097040	129511	169289	212168	260176	291494	[illegible]	[illegible]	407613	449205	489838
[illegible]	058496	098207	130455	168859	212543	261533	291763	[illegible]	[illegible]	407668	449472	490576
[illegible]	058545	098304	132466	169715	213170	262246	292315	[illegible]	[illegible]	407848	449780	493576
[illegible]	061605	098308	133516	175761	214468	263115	293921	[illegible]	[illegible]	408699	450158	494946
[illegible]	061731	098345	133834	176404	214574	263625	294915	[illegible]	[illegible]	408774	450310	495599
[illegible]	063225	100953	135468	176602	[illegible]	265382	298221	[illegible]	[illegible]	409009	450553	496192
[illegible]	063446	101037	136820	176616	215050	265771	299350	[illegible]	[illegible]	409571	450694	496517
[illegible]	064079	101702	138134	[illegible]	215801	265873	303456	[illegible]	[illegible]	410399	450783	498567
[illegible]	064391	103660	138590	178582	216496	266414	304818	[illegible]	[illegible]	412590	451474	499671
[illegible]	064414	104447	141021	180780	218431	266438	305867	[illegible]	[illegible]	412835	453022	
[illegible]	064441	105488	144256	181879	218549	267383	306930	[illegible]	[illegible]	413003	456749	
[illegible]	064671	106486	144922	184411	219422	267575	307324	[illegible]	[illegible]	[illegible]	457128	
[illegible]	065335	106835	145410	[illegible]	222519	267589	307846	[illegible]	[illegible]	[illegible]	461164	
[illegible]	065984	107530	147789	184751	224464	270489	308563	[illegible]	[illegible]	417223	462103	
036295	066014	108027	148737	[illegible]	[illegible]	270932	310531	339306	[illegible]	[illegible]	463101	
[illegible]	066614	108930	148854	[illegible]	225002	271573	312301	[illegible]	[illegible]	[illegible]	463505	

جاری کردہ سنٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز ——— اسلام آباد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصر اور شام نے اسرائیل کے ۱۱۰ طیارے مار گرائے

دشمن کے گیارہ بحری جہاز ۹۲ ٹینک اور پندرہ چوکیاں تباہ

قاہرہ ۷ اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ میں جنگ چھڑنے کے ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر مصری فوج نے اسرائیلی فوجوں کے ساتھ خونریز جھڑپوں میں نہر سویز کے مشرقی کنارے پر اپنے تمام علاقے دشمن کے قبضہ سے آزاد کرا لئے ہیں اب تک مصر اور شام کے محاذوں پر جہاں شدید جنگ جاری ہے۔ اسرائیل کے ۱۱۰ جنگی طیارے ۹۲ ٹینک اور گیارہ بحری جہاز تباہ کئے جا چکے ہیں نہر سویز کے مشرقی کنارے پر دشمن کی پندرہ چوکیاں مکمل طور پر تباہ کر دی گئی ہیں اور بھاری تعداد میں اسرائیلی فوجوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے یا قیدی بنا لیا گیا ہے۔

تازہ ترین اطلاع کے مطابق ہر دو محاذوں پر لڑائی نے اور زیادہ شدت اختیار کر لی ہے۔ اسرائیل نے ہر دو محاذوں پر تازہ دم فوج جنگ میں جھونک دی ہے اور اس نے دعویٰ کیا ہے کہ مصری فوجوں نے نہر سویز پار کرنے کے لئے جتنے پل بنائے تھے اس میں سے اکثر کو اس نے تباہ کر دیا ہے لیکن مصریوں کا دعویٰ ہے کہ ان کی فوج برابر نہر سویز کے اس پار مشرقی کنارے پر برابر پہنچ رہی ہے۔ اور دشمن کو کامیابی سے پیچھے دھکیل رہی ہے۔

جنگ ۶ اکتوبر کو نہر سویز اور گولان کے محاذ پر اسرائیلی فوجوں کی پیش قدمی کے بعد شروع ہوئی تھی لیکن مصر اور شام کی فوجوں نے ان ہر دو محاذوں پر اس کے حملے کو پسپا کر کے خود پیش قدمی شروع کر دی اور اسرائیلی فوجوں کو پیچھے دھکیلتی چلی گئیں۔

شام کے ایک سرکاری اعلان کے مطابق گولان کے محاذ پر اسرائیل کے ۱۶ طیارے تباہ کر دیئے گئے جبکہ شام کا کوئی طیارہ نہیں گرایا گیا۔ دمشق کے پاس فضائی جنگ میں اسرائیل کے مزید ۱۶ طیارے مار گرائے گئے۔ شامی بحریہ نے بحیرہ روم کے علاقہ میں ۶ اسرائیلی جہاز تباہ کر دیئے اور دو ہیلی کاپٹر گرا لئے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیلی بحریہ نے شام کی چار تارپیڈو کشتیاں اور ایک تارپیڈو لانچر تباہ کر دیا ہے دریں اثناء نہر سویز کے علاقے میں مقیم عراقی فضائیہ بھی اسرائیل کے خلاف حرکت میں آگئی ہے عراق کے ایک فوجی ترجمان کے مطابق آج عراقی طیاروں نے نہر سویز کے علاقوں میں اسرائیلی ٹھکانوں پر کئی کامیاب حملے کئے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچایا۔

پاکستان نے مصر اور شام کو مکمل حمایت کا یقین دلا دیا

اسلام آباد ۷ اکتوبر (ریڈیو رپورٹ) وزیر اعظم بھٹو نے مصر اور شام کے سربراہوں کے نام ایک پیغام میں یقین دلایا ہے کہ عرب ممالک اسرائیل سے اپنے علاقے آزاد کرانے کے لئے جو جدوجہد کر رہے ہیں اس میں پاکستان عربوں کے ساتھ ہے وزیر اعظم نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کورٹ والڈہائم کے نام بھی ایک پیغام بھیجا ہے انہوں نے مشرق وسطیٰ کی جنگ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے ۱۹۶۷ء کی قراردادوں کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں امن کے قیام کے سلسلہ میں اقوام متحدہ پر اہم ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔ اور اقوام متحدہ کو یہ فرض ادا کرنا چاہیئے۔

وزیر اعظم بھٹو نے آج اسلام آباد میں مقیم عرب سفیروں سے ملاقات کی وہ ایران اور ترکی کے سفیروں سے بھی الگ الگ ملے۔ مشرق وسطیٰ میں اسرائیلی جارحیت کی وجہ سے جو صورت حال پیدا ہوئی ہے اس کے باعث جناب ذوالفقار علی بھٹو لاڑکانہ کا دورہ مختصر کر کے واپس اسلام آباد پہنچ گئے ہیں وہ مشرق وسطیٰ کے تازہ ترین حالات کا جائزہ لے رہے ہیں

فطرانہ اور عید فنڈ کے متعلق!

ضروری اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ احباب ان ایام میں روحانی ترقی کے لئے کثرت سے عبادت اور صدقہ و خیرات کی توفیق پاتے ہیں۔ فطرانہ بھی ایک قسم صدقہ و خیرات کی ہے۔ جو اللہ کے حضور قرب اور حصول فضل کا ذریعہ ہے۔ اس کی ادائیگی ہر مومن مرد عورت حتیٰ کہ نوزائیدہ بچے پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی تین سیر گندم ہے۔ اور نقدی کی صورت میں اس کی شرح دو روپیہ فی کس بنتی ہے لیکن شرح سے عدم استطاعت کی صورت میں نصف شرح سے بھی ادائیگی ہو سکتی ہے فطرانہ کی رقم کا ۱/۲ حصہ مرکز میں افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ کے نام مد فطرانہ بھجوانا ضروری ہے۔

مرکز میں موصول شدہ فطرانہ حضور اقدس کی نگرانی میں مستحق افراد میں تقسیم کیا جاتا ہے باقی رقم مقامی طور پر مستحق احمدی غرباء میں تقسیم کر دی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی دوسرے مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔ بلکہ مقامی غرباء میں تقسیم کے بعد جو رقم بچے وہ بھی افسر صاحب خزانہ کے نام اسی مد میں بھجوا دی جائے۔

۲۔ عید فنڈ کی وصولی کی طرف بھی پوری توجہ کی ضرورت ہوگی۔ عید فنڈ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں اس کی کم از کم شرح ہر کمانے والے کے لئے ایک روپیہ تھی۔ اب چونکہ احباب کی آمدنیاں بڑھ چکی ہیں اس لئے اس کی شرح ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں۔ بلکہ ہر کمانے والے دوست کو اس فنڈ میں حسب استطاعت حصہ لینا چاہیئے۔

قواعد کی رو سے عید فنڈ مرکزی چندہ ہے اس کا کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔

اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کو ہم سب کے لئے اپنی رضا کے حصول اور بے انتہا روحانی ترقیوں کا باعث بنائے۔ آمین

نوٹ: ربوہ کے حلقہ جات کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ حسب سابق فطرانہ کا ۱/۲ حصہ دفتر خزانہ میں جمع کروائیں اور باقی رقم بوساطت صدر صاحب عمومی حلقہ کے غرباء میں تقسیم کی جا سکتی ہے۔

(ناظر بیت المال)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندگان کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔
اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو سکتا ہو تو پھر متبادل نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا۔ قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: نمائندگان شوریٰ کے تصدیقی فارم مجالس کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ ہر نمائندہ یہ فارم قائد مجلس کی تصدیق کے بعد اجتماع پر ہمراہ لائے۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵